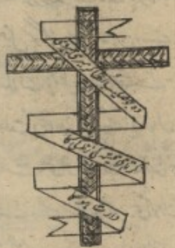


نور افشاں



قیمت سالیانہ بلا محصول عیصہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۴۸ جلد ۱۱ — لودیانہ ۲۹ نومبر ۱۸۸۳ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

پشاور کوہاٹ اور ہزارہ میں افغانی ڈاکوں کے گروہ پکڑے گئے = قاہرہ سے خبر آئی ہی کہ مہدی کاذب نے جنرل ہکس صاحب کی فوج کو قتل کر ڈالا اور صرف ایک آدمی باقی بچا = مصر کے سوداگر نہر سویز کی فراخی کے لئے انگلستان پر زور ڈال رہے ہیں = اٹلی سے ایک ہزار بندوقیں برہما میں پہونچی ہیں = کراچی میں بمبئی بنک پر افغانوں نے وحشیانہ حملہ کیا = سید احمد خان بہادر کی میعاد ممبری ختم ہوگئی = ہندوستان میں ۱۲ ہزار گورے سپاہی شراب نہیں پیتے = محرم کے ایام میں کلکتہ میں پولیس کے ساتھ مسلمانوں کا سخت فساد ہوا = بمبئی احاطہ میں ایک لاکھ ۳ ہزار سکھوں کی آبادی ہی = فرانس اور جرمنی کے اخباروں میں تحریری جنگ و جدل گرم ہی = دارجیلنگ کے جیلخانہ سے دو قیدی نیپال کیطرف بھاگ گئے ہیں = آسام میں ۶۰ زنانہ سکول ہیں جن میں پندرہ سو لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں = آگرہ میں ہندو اور مسلمانوں کا فساد ایک سال کے عرصہ سے جاری ہی اور روز بروز ترقی کرتا جاتا ہی = بنگالہ میں فصلوں کی بربادی قحط کا سخت خوف دلا رہی ہی = کابل میں ۱۱ سردار ۱۵ نومبر کو قتل کیئے گئے = ایوب خان کی سفارش شاہ ایران امیر کابل سے کر کے کہتا ہی کہ اگر ایوبخان کا حق نہ دوگے تو ہم تم سے ناراض ہو جاوینگے = روس کی طرف سے امیر کابل کے پاس یہہ پیغام آیا ہی کہ کابل کا مالک ہماری سلطنت میں مقیم ہی تو اسکو اسکا حق دیدو = حاکم لاپور کے بیٹے نے امیر کابل سے ایک ہزار تلوار کی درخواست کی ہی = روس نے اپنی فوج رسالہ میں ڈیوڑھے آدمی کر دینے کا حکم دیا ہی = چین کے حکام بیس ہزار والنٹیر جنگ فرانس کے لیئے تیار کر رہے ہیں = شاہ ایران کے سفیر کے کابل میں آنیکی مشہور غرض یہہ ہی کہ امیر کابل اور ایوب خان سے صلح کرا دیں اور ہرات کو بلا خراج اسکو دلاویں = روس کیطرف سے اشتہار جاری ہوا ہی کہ غیر ملک کا کوئی آدمی ہماری سلطنت کے اندر کوئی کارخانہ جاری نہ کرے = نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممالک پنجاب کوہستانی دورہ سے فراغت پا کر لاہور میں داخل ہوگئے ہیں = یکم دسمبر سے مفصلات کے ڈاکخانوں کے متعلق تار برقی کے پیغامات کا لینا اور بھیجنا بھی مقرر کیا جاویگا = ہوشیار پور میں ایک ہوشیار محرر کی خانہ تلاشی ہونیسے ایک سو اسی روپیہ کے کورٹ فیس دو دفعہ کے فروخت کیئے ہوئے برآمد ہوئے = لنڈن میں ۵۵ لڑکیوں نے امسال انٹرنس کا امتحان پاس کیا = گورنمنٹ جرمن نے اڑھائی لاکھ روپیہ ایشیا کے زلزلہ زدوں کی اعانت کے لئے دیا ہی = خبر ہی کہ گیا کے جاتریوں پر بھی ٹکس لگایا جاویگا = ترکمانوں نے پھر روسیوں کے ساتھ جنگ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہی = چین نے تمام سلاطین یورپ کو ایک تاکیدی حکم بھیجا ہی جس میں انام پر چین کے تحکم کا مکرر اصرار کیا گیا ہی اور اسمیں لکھا ہی کہ اگر جنگ کا اعلان دیا گیا تو فرانس اسکا ذمہ وار ہوگا = قاہرہ سے جو تازہ خبر آئی ہی اسمیں لکھا ہی کہ مہدی کاذب کی فوج کی تعداد ۳ لاکھ اور جنرل ہکس صاحب کی فوج کی تعداد دس ہزار پانسو تھی جس میں دس انگریزی افسر تھے = مصر میں جو انگریزی فوج مقیم ہی

نور افشاں

جلسہ انجمن انسداد مسکرات لودیانہ

۲۴ نومبر کو شام کے ساڑھے پانچ بجے مشن سکول میں جلسہ انجمن انسداد مسکرات لودیانہ منعقد ہوا۔ اگرچہ جلسہ موصوف کا نوٹس عام طور سے نہیں دیا گیا تھا اور اُسی روز میلہ رکھہ سرکاری کا بھی تھا مگر تو بھی جلسہ بہت عمدہ ہوا جلسہ کے شروع میں پہلے جناب خانبہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و پریذیڈنٹ انجمن مذکور نے ایک مضمون منجانب منشی ٹہل سنگھ صاحب رئیس لودیانہ پڑھکر سُنایا مضمون نہائت عمدہ تھا۔ پھر جناب پادری رجب علی صاحب مالک مطبع سفیر ہند امرتسر نے جو اتفاقًا لودیانہ میں وارد تھے اور اس انجمن کے ممبر بھی ہیں۔ ایک تقریر جسمیں اُن کے چشم دیدہ تجربہ کے بیان کی۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ مقام امرتسر میں بھی رؤسا ارادہ کر رہے ہیں کہ ایک شاخ انجمن انسداد مسکرات لودیانہ کی جاری کریں بلکہ عنقریب جاری کرنے والے ہیں اور خود ارادہ ظاہر کیا کہ جہانتک ممکن ہوگا میں اُسکی قایمی کی بابت بہت کوشش کرونگا۔ اِسکے بعد منشی اگرسین صاحب نے ایک تقریر بیان کی یہہ تقریر بھی بہت اچھی تھی۔ اِسکے بعد پھر ایک مضمون بمضرت افیون و پوست و مدک و چانڈو وغیرہ خانبہادر منشی قادر بخش خانصاحب نے منجانب منشی ٹہل سنگھ صاحب پڑھکر سُنایا جو پر مضمون ہونیکے باعث عام کو پسند آیا اور اُسمیں ایک طرحکی ظرافت بھی تھی ✣

مضامین کے اختتام کے بعد جناب پریذیڈنٹ صاحب و جناب پادری وہری صاحب نے فرمایا کہ چونکہ ہر اخیر ہفتہ لودیانہ میں رکھہ کا میلہ شام کے وقت منعقد ہوتا ہے اور وہی وقت اِس جلسہ کا ہے اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اِس جلسہ کا دن ہر ماہ کے آخری ہفتہ سے ایک روز پیشتر یعنے جمعہ کو قرار دیا جاوے جسکو ممبران انجمن نے منظور کیا اور جلسہ برخاست ہوا۔ چار صاحب اَور انجمن میں شامل ہوئے ✣

ہم نہائت خوشی سے اِس امر کا اظہار کیا چاہتے ہیں کہ یہہ انجمن صرف شہر لودیانہ ہی میں محدود نہیں ہے بلکہ اسکی شاخیں پنجاب کے اَور شہروں میں بھی ہیں یا عنقریب قائم ہونے والی ہیں۔ چنانچہ شہر پٹیالہ و لدہیانہ اٹی و ادم تھرا و شہر جالندھر و قصبہ جگرانو و سھارنپور ڈیرہ دون وغیرہ میں یا تو یہہ شاخیں قائم ہیں یا ہونیوالی ہیں ہم روزمرہ کسی نہ کسی اخبار میں دیگر انجمن ہائے انسداد مسکرات کا ذکر اور ترقی دیکھتے رہتے ہیں۔ حتی کہ انگریزی فوج میں بھی جہاں کثرت سے شرابخوری ہوتی ہے ان ہوسائیٹیوں نے اپنا اثر کیا ہے چنانچہ ہمکو معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ماہ مارچ تک انگریزی سپاہیوں میں سے بارہ ہزار ایک موجودہ تارک شراب ہوئے۔ یا دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ تمام فوج کے پانچویں حصہ نے شراب پینا چھوڑ دیا ہے۔ اِن وہیں وجوہات سے صاف ظاہر ہے کہ ہندوستان میں شرابخوری کی نسبت رعایا میں بہت کچھہ خیال ہو رہا ہے اور اِسکی نتوحات سے واقف ہوکر سوسائیٹیوں کے ذریعہ اسکا انسداد کیا جاتا ہے ✣

ہم کو یقین ہے کہ ہماری سرکار اہل ہند کی اِس ہمت کو اپنی توجہ سے حتی الوسع مضبوط کریگی۔ اور ہم نے سُنا بھی ہے کہ سررشتہ آبکاری کی تفتیش کے واسطے ایک کمیشن قائم ہونے والی ہے جو اُسکے مفاد اور مضار کا بخوبی معلوم کرکے اُسکی نسبت گورنمنٹ کو رپورٹ کریگی۔ اِسلئے ہم اِسقدر ظاہر کرنا قرین مصلحت سمجھتے ہیں کہ اِس میں کچھہ شک نہیں کہ جب سے برٹش گورنمنٹ نے اِس ملک پر حکومت شروع کی ہے رعایا برایا کو بڑے بڑے فوائد اور منافع پہونچے اور پہونچ رہے ہیں مگر افسوس یہہ برکت خالص نہیں۔ اور تہذیب کے ہمرکاب ایسی قباحتیں بھی داخل ہوگئی ہیں کہ جن سے ہمارے بزرگ و اسلاف بالکل ناواقف تھے۔ اِن میں سے بھاری علت آبکاریوں کے اوخال کی ہے جس کی بدولت شرابخانہ خراب بے بعضات لوگوں کی پہونچ میں ہونے سے شرابخوری کو دن دگنی رات چوگنی ترقی ہوگئی ہے۔ یہہ ہم نے مانا کہ اِس سے گورنمنٹ کے خزانہ کی آمدنی بڑھہ گئی جو ملکی انتظام کے واسطے بھاری مدد ہے مگر اُسکے ساتھہ ہی گورنمنٹ کی فطرتی محبت پر اِس سے ایک بڑا بھاری دھبہ لگتا ہے۔ اور یہہ وہ بدی ہے جو انسان کے اُس جوہر کو جس سے وہ اشرف المخلوقات کے نام سے موسوم کیا گیا ہے محبوس و مقید کرکے پست درجہ کے حیوانوں کے ساتھہ ملا دیتی ہے اور روزانہ تجربہ ہمیں تیقن کر رہا ہے کہ اِن آبکاریوں کی اجرا سے یہہ ہر ایک جشن کا سنگار ہوگئی ہے۔ ہم ہرچند گورنمنٹ کو اِس اتہام سے مبرا و منزہ رکھا چاہتے ہیں مگر یہہ ایک ایسی بات ہے کہ جس سے ہم مجبور ہیں اِسلئے ہم امید کرتے ہیں کہ گورنمنٹ اِس بارے میں توجہ مبذول فرماکر حتی المقدور اِن کے سبب فرع کرنے میں سعی موفور فرماویگی ✣

بڑھے ہوئے پھیپڑے

صفراویت۔ قبضیت۔ ضعف معدہ اور درد سر و لس سے اپیل پینیں سے سب رفع ہوجاتی ہیں۔ قیمت ۸ پینیں ل ایس سیٹن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے ✣



طہارت

بقیہ

مولوی محبوب مسیح کی مشکلاتیں

پہلی مشکل کے جواب الجواب کی

آزمایش

قولہٗ دفعہ چہارم۔ قولہ بصفحہ ۲۱۴ ک ۲ ہر انسان میں ایک ایسی فطرتی قوت ہی جو نیکی و بدی کی ممیز ہی نیکی کو قبول کرنے و بدی کو ترک کرنے کی تحریک کرتی ہی۔ پادری صاحب کا یہہ دعویٰ بھی بوجوہات ذیل غیر مسلم ہی +

وجہ اول۔ بصورت صحت اس دعویٰ کے جمیع علما، مذاہب مختلفہ کثیرہ مروجہ دُنیا خصوصاً پادری صاحبان صرف اُسی قوت فطرتی پر اکتفا نہ کرکے خاص اپنے و بیگانے اولاد بچوں کو تعلیم مذہبی سے کیوں مجبور کرتے ہیں +

اقول۔ واضح ہو کہ علماؤں کے اِس طریق سے قوت فطرتی کا نہ ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ تعلیم اِس قوت کی موجد و بانی نہیں تعلیم و تربیت سے پہلے تعلیم قبول کرنے والی قوت ہی جسے تعلیم دیجاتی ہی۔ ورنہ تعلیم و تربیت کسکو دیجاوے اور کون دیوے اگر دینے اور لینے والوں میں یہہ ایسی قوت ہی نہو۔ اور بچونکو تعلیم مذہبی اِس فطرتی قوت کے اعتبار پر اور اسلیئے دیجاتی ہی کہ وہ قوت تعلیم پذیر ہی۔ صاحب آپ کیا کہتے ہیں۔ بچوں کو امور مذہبیہ کی تعلیم دیجاتی ہی اسلیئے انہیں تعلیم پانے والی قوت نہیں ہی!! آپ پھر سوچیں کہ کیا آپکی یہہ تقریر صحیح ہی +

قولہ وجہ دوم۔ اگر آپکا یہہ دعویٰ صحیح تھا تو تمام وحشی قوموں اور نیز حیوانوں کے قبضہ میں پھنسے ہوئے انسانی بچوں میں وہ قوت ممیزہ عطیہ اللہ اپنا پورا پورا اثر مثل تعلیم یافتہ بچوں کے کیوں نہیں کرتی +

اقول ظاہراً تعلیم یافتہ بچوں اور اُن میں جنہوں نے تعلیم نہ پائی بلکہ حیوانوں میں رہے اور تعلیم کا موقع نہ پایا فرق ہوگا مگر فرق بلحاظ تعلیم کے ہوگا نہ بلحاظ قوتوں کے۔ کیونکہ جیسا ان قوتوں کو موقع اور تعلیم اور صحبت ہو وہ ویسے ہی اثر دکھاتی ہیں +

قولہ وجہ سوم۔ بصورت صحت اِس دعویٰ کے بنی آدم کے کل نوزائیدہ بچے باوجود آپ میں اُس قوت ممیزہ رکھنے کے بدون تعلیم و تربیت اپنے والدین و معلمین کے جملہ اشیاء مکروہ الدین و معززہ دارین سے خود بخود محترز اور متنفر کیوں نہیں ہوتے +

اقول۔ واضح ہو کہ ہم نے پیشتر مکرر اِس بات کا بیان کیا کہ مذہبی امور یا علم اخلاق سے انسان سر رشتہ واقف نہیں ہوتے بلکہ یہہ سیکھنے سے آتے ہیں۔ ضرور ہی کہ انسان کو کسی شی یا فعل کا علم آوے پیشتر اِس سے کہ عقل او ضمیر اپنے ذاتی منصب کی رو سے اُسے نیک یا بد کہیں۔ جب یہہ ہولے تو ساتھ ہی نیک کے واجب اور بد کے غیر واجب ہونیکا فتویٰ صادر ہوتا ہی۔ گر نیک اور بد کہنے کا خیال کہاں سے آتا ہی۔ لاریب انسان کی فطرت سے نہ کہ تعلیم و تربیت سے۔ تعلیم نے یہہ اور وہ فعل یا شی سکھائے گر اُنہیں نیک و بد کہنے کا خیال سوائے فطرت کے نہیں آسکتا۔ چوری اور زنا وغیرہ فعل صادر ہوا کرتے اور کوئی اُنہیں بُرا یا بھلا نہ کہتا اگر انسان کی فطرت میں ایسی تمیز قوت نہوتی۔ حیوان بھی تو ایسے فعل کرتے ہیں مگر وہ اِن کی نسبت نیک و بد کا خیال نہیں لیجا سکتے +

قولہ وجہ چہارم۔ اکثر جوان رہا علم و فہم لوگ باوجود رکھنے اُس فطرتی قوت ممیزہ اور مذہب طبعی عطیہ اللہ۔ اور تعلیم و تربیت و تنبیہ ہر نوعہ اپنے وارثین و معلمین و حاکمین وغیرہم کے بھی عندالموقع فرصت کسی قوت و تعلیم و تحریک غالب کی تاثیر سے سراسر اُنکے خلاف نشا کرتے ہیں +

اقول۔ واضح ہو کہ اِس مخالفت کا موجب وہی تعلیم اور موقعے ہیں جو انسان کی طبیعت کو ایک نہ ایک طرف مائل کر دیتے ہیں۔ نیکی اور بدی کے خیال کو ترقی دیتے یا دبا دیتے ہیں اور اُسے دائمی بائیں کر دیتے ہیں۔ مگر اِس سے تو کچھ غرض نہیں اور غرض فقط اِس بات سے ہی کہ انسان میں قوت اخلاقیہ ہی جو صحیح تعلیم سے صحت کیطرف اور غلط تعلیم سے ناروا کاموں کی طرف مائل ہو جاتی ہی۔ اور اسلیئے ایک الہامی اور مستند تعلیم کی ضرورت ہوئی تاکہ اُن قوت تولی کو جو انسانی تعلیم سے اُس تعلیم کی پیروی میں قائم نہ رہیں جو خالق نے شرع میں انسان کو دی تھی۔ باوجود اِس مخالفت کے نیکی اور بدی کے جُدا ہونے اور نیکی کے واجب اور بدی کے غیر واجب ہونیکا خیال قایم رہتا ہی۔ اِس بحث میں گناہ کا زور بھی خیال میں رہے جو انسان پر ایسا غالب ہی کہ اِسکے زور سے نکلنا انسان کے لئے مشکل ہو گیا ہی +

قولہ وجہ پنجم۔ وہ فطرتی قوت ممیزہ عطیہ اللہ مثل اِن قوائے چہارگانہ کام کردہ۔ تو بھی تو وہ کے بنی آدم میں بدون تعلیم و تربیت خارجہ کے اپنا عمل کافی کیوں نہیں کرتی +

اقول۔ یہہ خواہشیں بھی بلا وقت اور موقع کے اپنا عمل کافی نہیں دکھاتی ہیں۔ البتہ قوائے مدرکہ کی نسبت پہلے ترقی کر جاتی ہیں۔ یہی حال قوائے مدرکہ کا ہی۔ الحاصل آپ کا تعلیم و تربیت سے اُس فطرتی قوت کا نہ ہونا نتیجہ کر لینا بھی غلط ثابت ہوا اور یہہ امر مستقر رہا کہ انسان میں قوتیں فطرتی ہیں جو تعلیم پانے کے قابل اور تعلیم پانے کی محتاج ہیں۔ ہاں تعلیم سے پہلے تعلیم پانے والی قوت ثابت ہی +

قولہٗ دفعہ پنجم۔ کتاب پیدایش کی آیات ذیل

بھی پادری صاحب کے دعوی باطل کی بالتصریح مبطل ہیں۔ اِس دفعہ میں مجوب مسیح صاحب نے توریت کی کتاب پیدائش سے اِس بات کا بیان کیا ہو کہ خدا نے اخلاقی قوت انسان میں پیدا نکی تھی مگر علم اخلاق اُسے سکھایا۔ تعجب ہو کہ اگر سیکھنے کی قوت نہ دی تھی تو سکھایا کیسے۔ اِس مطلب کے لئے چند آیتیں پیش کی ہیں اُن میں سے جو اِس بحث کے متعلق ہیں سو کیفیت پیش کیجاتی ہی +

قولہ۔ آیت اوّل و دوّم۔ خدا نے نیک و بد کی پہچان کا درخت باغ عدن کی زمین میں لگایا پیدائش ۲: ۱ سے یہانسے (۱) ثابت ہو کہ خدا نے تخم تمیز نیک و بد کا سرشت ذات و طبیعت آدم و حوا و ابن البشر میں ہرگز نہ بویا تھا بلکہ اُنسے جدا باغ عدن کی زمین میں (۲) جب آدم ہم صورت خدا ابو البشر کو یہہ فطرتی قوت ممیزہ نہ ملی تھی تو اُسکی اولاد کو اُسکے ملنے کا اُنکے پاس کیا ثبوت ہی۔ پیدائش ۲-۱۱ و ۲۵۔ نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا۔ وہی پہلی بات ثابت ہی کہ آدم و حوا سرشتاً اُس قوت فطرتی ممیزہ نیک و بد سے بالکل خالی پیدا ہوئے تھے +

اقول۔ اوّل واضح ہو کہ قبل از اں کہ نیک و بد کی پہچان کا درخت باغ عدن میں اُگایا گیا آدم و حوا خدا کی صورت پر بن چکے تھے۔ اور جس وقت آدم کو بنایا اُسی وقت اُسکو اپنی صورت پر بنایا پیدائش ۱: ۲۷ بمقابلہ ۱: ۱۔ اب خدا کی صورت میں پیدا کئے جانے کے کیا معنے ہیں کن باتوں میں خدا کی صورت میں پیدا کیا گیا تھا۔ رسول کہتا ہی کہ راستبازی اور پاکیزگی اور معرفت میں (افسیون ۴: ۲۴ اور قلسیون ۳-۱۰) یہہ تو خوبیاں یا وصف تھے جن میں آدم پیدا کیا گیا مگر کیا یہہ بغیر اپنی موصوف قوتوں کے آدم میں ہو سکتے تھے۔ معرفت عقل کے متعلق ہی پاکیزگی دل یا خواہشوں کے اور راستی مرضی یا ارادہ کے۔ پس خدا نے آدم میں عقل پیدا کی جس نے فوراً علم آلہی کو قبول کیا +

ثانیاً۔ نیک و بد کی پہچان کا درخت اُن میں نیکی اور بدی کی تمیز قوت پیدا کرنے کے لئے نہ تھا خدا نے اُسے اسلیئے نہ اُگایا تھا اور نہ اُسکی بنسبت ایسا حکم دیا بلکہ وہ درخت نیک و بد فعل میں پہچان سکھلانے کے لیئے مقرر ہوا کیونکہ پیشتر اُس درخت کے کھانے سے خدا اُنہیں نیک و بد کی پہچان کے درخت سے آگاہ کر چکا تھا۔ اور ضرور تھا کہ اُن میں وہ ممیز قوتیں عقل اور ضمیر ہوں پیشتر اس سے کہ خدا اُنہیں ایسا علم و حکم بتلاتا یا وہ اُسکے قدردان ہو سکتے +

ثالثاً۔ نیک و بد کی پہچان کے درخت سے یہی معنی معلوم ہوتے ہیں کہ نیک و بد فعل کی پہچان اُس درخت سے حاصل ہونیوالی تھی۔ اب کہو صاحب پہچاننے والا کون تھا اور کہاں تھا۔ اُس درخت میں یا وجود آدم میں تھا۔ اُس درخت سے اُنکو یہہ پہچان یا علم آیا کہ فلاں فعل بد ہی اور فلاں نیک ہی مگر محض نیکی و بدی کا ممیز اُن کے باطن میں تھا جس نے تمیز کی کہ پھل کھانے سے وہ بدی کر چکے تھے۔ اور نہ کھانے سے نیک تھے۔ اگر یہہ قوت نہ ہوتی تو کھانا اور نہ کھانا اُنکے لیئے برابر تھا غرضکہ وہ درخت موجب قوت ممیزہ نہ تھا مگر ایک خاص فعل کا وسیلہ علم تھا

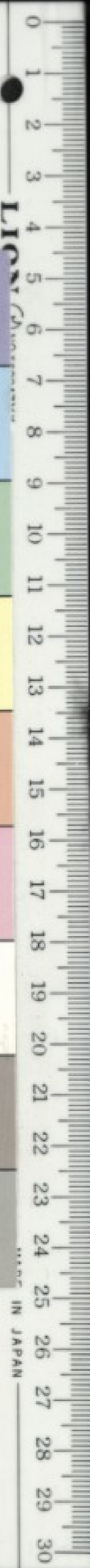
رابعاً۔ وہ درخت اُس پاک اور راستباز اور پرمعرفت آدم کی فرمانبرداری کے لئے تھا خدا نے اُسے سب چیزوں پر حکومت بخشی مگر چونکہ وہ مخلوق تھا تو اُسپر حکومت رکھنا خالق کا حق تھا اور خدا نے وہ صرف ایک درخت کے ذریعہ قایم کی۔ اور جب خدا نے اُسے سب سامان بخشا تو آخر اُس سامان کے واجبی استعمال کا اُس سے متقاضی ہوا۔ اور امر و نہی فرمایا۔ امر سب چیزوں کی نسبت اور نہی فقط ایک درخت کی نسبت پس اِس حال میں وہ ممنوعہ درخت فرمانبرداری اور نافرمانی کی پہچان کا درخت تھا نہ مادہ خلقت قوت ممیز +

قولہ۔ آیت چہارم۔ سانپ نے حوا سے کہا کہ تم نہ مروگے بلکہ جس دن تم اُسے کھاؤگے تمہاری آنکھیں کھل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے ہوگے۔ پیدائش ۳-۴-۵۔ اب صرف بطفیل قبول تعلیم اُس معلم الملکوت کے آدم و حوا کو اُن جملہ فوائد و اسرار مذکورہ بالا مخفی کردہ الٰہی علم ہوا اتحادہ سرشتاً و نظرتاً +

اقول۔ مولوی صاحب بجز ہمارے مدعا کے جید تحریر کرتے ہیں۔ پس معلوم ہو کہ شیطان اُن میں کسی قوت کا خالق نہ ٹھہرا لیکن اُن قوتوں کو اپنی تعلیم کی طرف مائل کرنیوالا ہوا۔ جو کچھہ خدا نے سکھایا وہ شیطان نے اپنی تعلیم سے اُن کے دل میں سے ہٹاکر اپنی تعلیم کا اثر جمایا۔ لہٰذا شیطان نے اُنہیں ایک بد فعل سکھایا جس سے آدم و حوا پیشتر ناواقف تھے۔ اب وہ قوت وہ قوت ممیز کہاں تھی۔ آدم کے باطن میں تھی اُس نے عمل کیا تھی پیشتر اِس سے کہ وے دونوں شیطان کے فریب میں آگئے۔ جب اِن سے وہ فعل صادر ہوا تو فوراً اُس قوت ممیزہ نے تمیز کی کہ ہم نے برا کیا۔ فوراً نافرمانی اور فرمانبرداری میں تمیز کر گئے۔ ڈرے اور اپنے تئیں چھپایا۔ پس وہ ممیز اِن کے اندر تھا۔ اور نہ کہ شیطان نے اُنہیں سکھلایا کہ تم نے برا کیا یا بھلا +

قولہ آیت ششم۔ اور خدا نے کہا کہ دیکھو آدم نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہوا۔ پیدائش ۳-۲۲۔ بطفیل قبول تعلیم معلم الملکوت و انحراف از نہی ربانی مذکورہ بالا ربانی آدم کا مانند خدا ہونا ثابت ہوا +

اقول۔ اِس آیت اور آیت چہارم میں بھی آپ نے کئی ایک باتیں لکھی ہیں جو ہمارے مدعا اور اِس بحث سے بالکل بعید ہیں اِسلیئے اِس موقع پر ہم اُنکی نسبت کچھہ نہیں کہتے۔ اور آیت ششم کی نسبت واضح ہو کہ ہمارے ایک امی شارح اور محقق نارنفا حب کہتے ہیں کہ یہہ کہنا خدا کا طنز کے طور پر تھا۔ یعنے کہا کچھہ مطلب اُس کا کچھہ اور تھا۔ ہم بھی اِس محقق ممدوح کے ساتھہ بوجہ ذیل اتفاق کرتے ہیں۔ یعنی یہہ کہ شیطان نے آدم و حوا کو کہا تھا کہ اِس پھل کو کھا کر تم نیک و بد کی پہچان میں خدا کی مانند ہو جاؤگے۔ جب وہ پھل کھا چکے تو خدا شیطان کی وہ فریبی باتیں ان کے سامنے پیش کر کے کہتا ہی کہ دیکھو آدم نیک و بد کی پہچان میں ہمسا ایک ہو گیا ہی! یعنی تمہیں



ہوا۔ آدم کو اُس درخت کے ذریعہ یا اُس درخت کی نسبت یہہ پہچان حاصل ہوئی تھی کہ اِس درخت سے نہ کھانے میں موت ہی اور نہ کھانے میں زندگی ہو۔ مگر آدم و حوّا نے اِس پہچان کو قایم نہ رکھا۔ خدا بدی اور نیکی کو پہچانتا ہی پر بدی نہیں کرتا۔ آدم و حوّا بھی گناہ کرنیسے پہلے ایسے ہی تھے۔ پر اُنھوں نے باوجود رکھنے اِس پہچان کے بدی کی۔ اِسلئے نیک و بد کی پہچان میں خدا کی مانند نہوئے۔ مگر شیطان کی مانند ہوئے۔ جس نے اُنہیں اِس بات سے بہکایا تھا کیونکہ شیطان نیک و بد کو پہچانتا پر بدی کرتا ہی اِسلئے خدا نے کہا دیکھو وغیرہ لہذا خدا کے اِس قول سے آپکے دعوی کو ذرہ تقویت نہیں پہنچی ۔

اب آپ کے جواب کی آزمائش ہو چکی اور معلوم ہوا کہ آپ تحصیل علم اور وسایل تحصیل علم سے تحصیل کرنیوالی قوت کا انکار کرتے تھے۔ مگر آپ کا انکار سراسر غلط اور نظر حقیقت کے برخلاف ثابت ہوا۔ کیا اب بھی آپ لامذہب رہینگے۔ اور اپنے خالق کو یاد نہ کرینگے۔ لکھا ہی کہ اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر وغیرہ۔ مگر میں نے سُنا ہی کہ آپ پیری میں قدم رکھتے ہیں سو بھائی کچھہ فکر کرو ۔

خدا جب تجھ سے پوچھیگا کہ کیا لایا اُس عالم سے
دیا تھا عمر اور دولت تو کیا تحفہ کمایا ہی

یہہ عذر کہ "میں نے ڈر کے تیرا توڑا زمین میں چھپا رکھا تیرا جو ہی موجود ہی" کچھہ کام نہ آیا۔ ایسے نکمّے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈالدو وغیرہ۔ پس صاحب اپنے قدرتی سامان کو بیکار نہ رکھو یاد الہی میں لگاؤ۔ یہی خدا کے کلام کا حکم اور یہی ہماری فطرت کا تقاضا ہی ۔

سمافق

بندہ جی ایل ٹھاکر داس

سری سوآمی دیانند سرستی

سوآمی صاحب کی وفات پر کوہ نور لاہور کے اڈیٹر بعد اُس کے کارسپانڈنٹ صاحبان نے بڑے بڑے پُردرد مضامین بلکہ نوحے لکھے ہیں۔ علیگڈھہ انسٹیٹیوٹ گزٹ کے صاحب اڈیٹر دی آنریبل مولوی سیّد احمد خان بہادر نجم الہند بالقابہ نے بھی بہت ہی افسوسناک مضمون لکھا ہی۔ اَور معلوم نہیں کس کس صاحب اخبار نے اور اُنکے نامہ نگاروں نے کیا کیا لکھا ہی۔ درحقیقت افسوس کا مقام بھی ہی ۔

ہم تو اِس امر کے قایل ہیں کہ سوامی جی اپنی زبان سنسکرت اور اپنے علوم میں شہرۂ آفاق تھے اور یہہ کہ سادھو آدمی بھی تھے۔ لیکن یوروپ کے سنسکرت دان فاضلوں نے اُن کی زباندانی میں بہت سی نکتہ چینیاں کی ہیں۔ جو نکتہ چینیاں کی مدار آریا صاحبان کے علم الہی پر ہی اِس نظر سے ہم بھی کچھہ کہنے کی اجازت چاہتے ہیں اور یہہ کہ ہم بڑے ادب سے اور بالکل **صداقت** کی تحقیق میں کہینگے جو کچھہ مختصر سا کہینگے ۔

ہندو صاحبان (جو اب آریہ صاحبان کہلاتے ہیں) کے علم الہی کے ایک حصہ کو ہم اسوقت جو پرمیشور سرب شکتمان برم آتما جوتی سروپ کی ذات اور صفات کی نسبت ہی رد نہیں کرتے۔ مگر اُنکے دوسرے حصہ کو جو مکت کے بارہ میں ہی ہم ہرگز پسند نہیں کرتے۔ مگر وید کو ہم نے بارہا پڑھا ہی اور بڑے شوق اور تپاک سے پڑھا ہی اِسلئے کہ شاید کہ اُنمیں سے کوئی صداقت ظاہر ہو لیکن ہم کو کوئی صداقت نظر نہ پڑی۔ اگر ہمکو نظر پڑی تو یہہ بات پڑی کہ آگنی کی پرستش ہی اور اُس سے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ پھر کوئی اندر ہی جسکی حمد و ستایش ہو رہی ہی اور اُس سے برکتیں مانگی جا رہی ہیں۔ پھر یہہ کہ اپنے دشمنوں کے ہلاک کی درخواست ہو رہی ہی اور گائے اور دودھ اور گھی کی پکار ہو رہی ہی۔ غرض کہ ڈھونڈنے سے بھی اُس میں پرمیشور سرب شکتمان کی ذات اور صفات کا اور مکت کا صحیح تذکرہ نہیں ۔

لے رسم تبدیلی کی ہمارے سوامی صاحب نے تفسیر لکھی ہی اور بقول گرفتھہ صاحب (حال ڈایرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی ہند) تاویلات بعیدہ اسقدر کئے ہیں کہ گویا آریہ مت کو زمانہ حال کے مطابق نیا لباس پہنانا چاہا ہی جو ہرگز ہرگز نہیں پہنا سکتے۔ مورتی پوجن کے شاکر اُنہوں نے عام پنڈت صاحبوں کے برخلاف کھنڈن کیا ہی بیشک یہہ عمدہ بات ہی لیکن ہماری سمجھہ میں نہیں آتا کہ ہمارے بزرگ مولوی سیّد احمد خان بہادر نے اُنکو یہہ بڑا لقب **ریفارمر** کا کیونکر دیا ہی ہمارے تجربہ کی رو سے جو صحیح ہی سوامی صاحب نے اپنے داسوں آریا مت والوں کا بہت ہی نقصان کیا جہاں اُنکو بتلایا کہ ریل اور تار برقی اور ٹیلیفون وغیرہ وغیرہ حیرت افزا علوم و فنون سب وید میں موجود ہیں۔ گویا اُن علوم و فنون سے جو یوروپ میں گھر گھر ہی اور اُنکی بدولت یہاں ہند میں بھی ہیں محروم اور بے نصیب رکھنا چاہا۔ اگر سوامی صاحب ایسے ہی ریفارمر ہیں تو افسوس ہی ۔

اَور اَور تو یہہ بات کہیں یا نہ کہیں مگر ہم یہہ بات کہتے ہیں کہ ہند میں جب سے **انجیل** کی بدولت روشنی کا زمانہ آیا تب سے افتخار بنگالہ راجہ رام **موہن رائے** بیکنٹھہ باش اور بابو کیشب چندر سین اور مولوی سیّد احمد خان بہادر بھی ایسے نکلے کہ جنہوں نے اپنا اپنا گھر دیکھا۔ اور جب کچھہ نہ پایا تو اَور اَور گھروں کی تلاش کرتے رہے اور کرتے ہیں۔ ہماری دانست میں (جیسا کہ ان دونوں **برہمو** صاحبان کے حالات سے معلوم ہوتا ہی) ان دونوں نے کچھہ پایا لیکن اِس ایک **مسلمان** کے حالات سے معلوم ہوا ہی کہ اِس نے کہیں سے کچھہ نہ پایا اور ہنوز زمانہ والی برکتوں سے خالی اور محروم ہی ہاں صرف عقلی اور بعض فلسفی دلیلوں میں سے کچھہ پایا جو اِس زوال پذیر دُنیا کے لیئے ہی۔ علی ہذا سوامی صاحب نے بھی اپنے بے انتہا غرور اور پرلے درجہ کی نخوت کے سبب سے کچھہ نہ پایا۔ ہم اپنے دوست اڈیٹر صاحب **کوہ نور** کا اور

انکے کارسپانڈنٹ صاحبان خصوصاً علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ پر بحث افسوس کرتے ہیں کہ جنہوں نے محض اپنی نامناسب پالیسی اور تعصب اور دنیوی لحاظوں سے صحیح صحیح رائے نہدی بلکہ اپنے اپنے ناظرین کو دہوکہ دیا +

ہمارے جگر کے ٹکڑے اور ہمارے قبلہ و کعبہ اور ہمارے محسن مسلمان صاحبان تو الگ رہے ہی سوامی صاحب مہاراج نے ایک آریا مت کو نکالدیا جو مسلمانوں کی سی خو بو اور خصلت اور عادت خصوصاً تعصب رکھتے ہیں - یہہ اس آریامت کے گرو صاحب کا حال ہے جن کو ہمارے ملک کے چمکدار ستارہ مولوی سید احمد خان بہادر نے ریفارمر کا لقب دیا ہی - ان آریامت والوں سے برہمو ازم صد چند بلکہ ہزار چند بہتر ہی (یہہ بات ہم آریامت اور اسلام ازم اور برہمو ازم کے مقابلہ میں کہتے ہوں) - آریا صاحبان اپنے تعصب کے جوش میں کسی حق بات کو سننے تک کا دولہ ہی نہیں رکھتے انکو

صداقت کے پہچاننے کا شوق ہی نہیں اور نہ اُن کے پاس عینک ہی ایسی ہی کہ انکو ذرہ دیکھیں تو سہی اور نہ کسوٹی ہی کہ ہر ایک صداقت کو جو صداقت ہونیکا دعوی کرتی ہی پرکھیں - سوامی صاحب نے بڑا اندھیر کیا جو بارہا فرمایا کہ وید کے ماورائے کہیں صداقت نہیں اور جو کچھ ہی وید ہی میں ہی +

کیا ہمارے باریک نظر ناظرین جنکی خاطر یہہ دو حرفہ مضمون نظر کیا جاتا ہی نہیں جانتے کہ یہہ دعوی بہت مشکل ہی - کیونکہ ہو سوی شریعت کے نازل ہونے سے (جو تحقیقات دقیق کی رو سے سب سے پہلے شریعت ثابت ہوئی ہی) پہلے بھی صداقتیں تھیں اور یہہ کہ صداقت صداقت ہی رہتی ہی اُس میں کبھی تغیر اور تبدل راہ نہیں پاتا خواہ لاکھوں برس گذر جائیں اور ہزاروں مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو جائیں وہ صداقت ہی نہیں کہ جس میں کسی نہ کسی وجہ سے بشرطیکہ عمداً اور ارادتاً ہو ذرا بھی تغیر اور تبدل آگھسے - اے آریا صاحبان وہ صداقتیں کیا ہیں جو وید میں ہیں کیا وہ ابتک ہند ہی میں محدود رہیں اور کیا انکو سوامی صاحب ہی نے ظاہر کیا یہہ تمام دُنیا اُس سے ابتک محروم اور بے نصیب رہی ہم تو دیکھتے ہیں کہ ہر کہیں صداقت ہو کہیں تھوڑی کہیں بہت اور کہیں سراسر صداقت ہی صداقت ہو اُس میں ذرہ بھی غیر صداقت نہیں +

علم الٰہی کی صداقت کا یہہ خاصہ ہونا چاہیئے اور یہہ خاصہ اُس میں ہو بھی کہ وہ ہر زمانہ اور ہر صنف اور ہر ملک اور ہر طبیعت کے لوگوں کے ساتھ کامل مناسبت اور یکتائی اور اتحاد اور میل رکھے - کیا وید کی نامعلوم صداقت ایسی ہی اگر ہی تو کہاں ہی افسوس جو لوگ ایسی صداقت کا دعوی کرتے ہیں وہی غیر قوموں سے متنفر ہیں - اگر یہہ ہی صداقت ہی تو یہہ محض آریا صاحبوں کے لیئے ہی ہوگی اَور لوگوں کے واسطے نہوگی کیونکہ اُس میں غیر کی گنجایش کہاں - لو ذرہ انہیں اعتراضوں سے مسیحی دین کی صداقتوں کو پرکھیئے اور اس عینک سے ذرا اُسکو آنکھ بھر کر ملاحظہ فرمائیے اور اسی کسوٹی پر اُسکو کس کر دیکھئے کہ وہ ایسی صداقت ہی ہی جو ہر زمانہ اور ہر صنف اور ہر ملک اور ہر طبیعت کے لوگوں کے ساتھ کامل مناسبت اور یکتائی اور اتحاد اور میل رکھتی ہی - اگر ہی تو اسکو کشادہ دلی سے قبول فرمائیے اس سے نفرت نہ فرمائیے اور اگر نہیں تو بیشک میں بھی خود کہتا ہوں کہ رد کر دیجئے - اے اڈیٹر صاحب کوہ نور اور انکے کارسپانڈنٹ صاحبان اور علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کے فلاسفر اڈیٹر آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر نجم الہند آئیے ہم سب ملکر لم یزل **صداقت** کی تلاش کریں - اِدھر اُدھر بھٹکتے نہ پھریں اور لوگوں کو غلطی میں نہ ڈالیں +

راقم صمیم

ویلزرف آن کارنس یعنی ستے گرنے کا بالکل علاج جلد کرتی ہی - اس دوا کی قیمت ½ ۱ ہی - بمقام بمبئی ہیڈ کان بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

اخبارات تاربرقی

عدن - ۱۵ نومبر ڈیوک و ڈچس آف کینٹ آج یہاں رونق افروز ہوئے تمام لوگوں کے فرقوں نے سرگرمی سے تکریم و تعظیم کی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۵ نومبر روس و بلگیریا کی مشکل کا انتظام ہو گیا ہی چنانچہ بلگیریا میں روسی جنگی وزیر ہوگا مگر وہ ریاست کے اندرونی معاملات میں دست انداز نہ ہوگا +

عدن ۱۵ نومبر ڈیوک و ڈچس آف کیناٹ کی جماعت جو آج شام کو یہاں سے بمبئی کیطرف روانہ ہوئی وہ لارڈ و لیڈی ردن وسر میپرس فنشر جیرالڈ و کرنل کیتھ فریزر اور ڈاکٹر سکاٹ سے مشتمل تھی +

بمبئی ۱۶ نومبر - ٹائمز آف انڈیا کو لنڈن سے اس مضمون کی تار برقی آئی ہی کہ لارڈ نارتھ بروک صاحب نے پرسل میں جو بیان کیا تھا کہ مسٹر البرٹ صاحب کے مسودہ کی ترمیم اسطرح کیجاویگی کہ یوروپینوں کی تحقیقات کے اختیارات اُن دیسیو نیٹو پر منسوخ کیئے جاوینگے جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سشن جج ہوں اور ماسوا اسکے اشخاص ملزم کو اپیل کرنے کا استحقاق ہوگا - اسکی نسبت دارالخلافہ میں ناراضگی پھیل رہی ہی - لنڈن ٹائمز نے پیش شدہ دفعہ اور لارڈ رپن کے فعل پر سخت نکتہ چینی کی ہی +

بمبئی ۱۶ نومبر - عدن سے اس مضمون کی تار برقی آئی باعث کہ جہاز کیتھنی بدھ کے روز تک نہیں پہونچیگا - ہز رائیل ہائنس ڈیوک آف کیناٹ کی تعظیم اور ضیافتوں

کا پروگرام ایک روز بدل گیا ہے اسلئے شاہی جماعت بدھ کے روز وارد ہوگی اور کاما ہسپتال کی بنیاد کے پتھر کا رکھنا اور میلا اور آتش بازی کا چھوڑنا وغیرہ جمعرات پر ملتوی کیا گیا ہے اور بجائے بدھ کے جمعرات کے روز تعطیل ہوگی +

لنڈن ۱۱ نومبر۔ سٹینڈرڈ کا مکرسٹ خبر دیتا ہے کہ فرانسیسیوں نے نوّل پوائنٹ پر جو ایک مقام شمالی و مغربی ساحل پر ہے گولہ اندازی کی ہے +

کل رات لورپول کی ایک ضیافت میں ایم ڈی لیسپس نے دوسری نہر سویز کے مسئلہ کی نسبت آپکے فیصلہ کے واسطے اپنا اشتیاق مکرر ظاہر کیا +

مارکوئیس سنگ کے پیرس کو واپس آنے سے ایم فیری کو وزارت معاملات خارجیہ کا چارج لینے کیواسطے مبارکباد دینے کا منشا ہے مارکوئیس سنگ نے گورنمنٹ چین سے کوئی تازہ ہدایت حاصل نہیں کی +

لنڈن ۱۰ نومبر۔ ایک مراسلت مورخہ ۹۔ اکتوبر منجانب سر اولین بیرنگ صاحب بخدمت ارل گرینول صاحب شایع ہوئی ہے جس میں انہوں نے اعتقاد ظاہر کیا ہے کہ سکندریہ میں تین ہزار سپاہی اور ۶۔ اقواپ بلکہ اس سے بھی کم مصر میں امن قایم رکھ سکتے ہیں +

برٹش گورنمنٹ نے اس مراسلت کی موصول پر فوج گھٹانیکا حکم دیا ہے +

فرانس و جرمنی کے اخبارات میں بحث شروع ہوئی ہے حتی کہ مؤخرالذکر دھمکی دے رہے ہیں +

آج صبح کے ڈیلی نیوز میں ایک فقرہ اس مضمون کا شایع ہوا ہے کہ آئندہ سیشن کے شروع میں ہوس آف کامنز کا سپیکر مستعفی ہوگا +

الہ آباد۔ ۱۸ نومبر۔ پاؤنیر لارڈ نارتھ بروک کے بیان کو جو پسٹل میں ہوا بلا شبہ صحیح سمجھتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ البرٹ بل کی ترمیم سے جسکا اب اعلان دیا گیا ہے گورنمنٹ ہند کی شکست متصور ہے +

قاہرہ ۱۱ نومبر۔ گورنمنٹ مصر نے برٹش گورنمنٹ کو ایک نوٹ پیش کیا ہے جس میں نہر سویز کے بندوبست کی ترمیم میں اوراز کا ادعا پیش کیا گیا ہے۔ مصر کے ساہوکاروں کی سنڈی کیٹ سرمایہ دینے پر راضی ہے بشرطیکہ گورنمنٹ مصر ایک دوسری نہر سویز کی کٹائی شروع کرے +

شنگھائی۔ ۱۱ نومبر۔ گورنمنٹ چین نے فرانس کے ساتھ جنگ چھڑ جانیکی صورت میں ۲۰ ہزار والنٹیر فراہم کرنے کا بندوبست کیا ہے تمام اجنبی لوگ اس معاملہ سے مضطرب ہو رہے ہیں +

برلن ۱۱ نومبر۔ امیرایل پرنس سپین کو روانہ ہوا ہے +

بمبئی ۱۱ نومبر۔ کل چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے ایک مقدمہ میں فیصلہ صادر کیا جسمیں سپرنٹنڈنٹ بردن صاحب اور دیسی و یورپین کانسٹیبلوں کی ایک تعداد دیسی سوداگروں کے ساتھ بدسلوکی کرنیکی علت میں ماخوذ تھی۔ صاحب مجسٹریٹ نے کئی ہفتہ کی تحقیقات کے بعد نتیجہ نکالا کہ مستغیثوں کی شہادت بالکل نامعتبر ہے اور ملزموں کو چھوڑ دیا +

غیر معمولی پرچہ گورنمنٹ گزٹ سے واضح ہوا ہے کہ عالی جناب ڈیوک آف کینٹ کاما ہسپتال کی بنیاد کا پتھر جمعرات کے روز ۴ بجے شام کے رکھینگے اور اُسکے بعد گاڑی کی سواری میں سیکرٹریٹ میلہ اور آتش بازی کا معائنہ فرماوینگے اور بڑے بڑے بازاروں سے گزر کر گورنمنٹ ہوس کو تشریف لیجاوینگے۔ امیر البحر سر ولیم ہیوٹ صاحب بحری کمانڈر انچیف کل مراجعت فرما ہوئے ۲۵ ضرب اتواپ کی سلامی سر ہوئی +

لنکا میں ۴½ فیصدی شاک کے لئے ۹۸½ کے حساب سے درخواستیں طلب کیگئی ہیں +

لنڈن ۱۸ نومبر۔ ایم ڈی لیسپس اب منچسٹر کی سیاحت پر ہے۔ لورپول میں اُسکی اول سے مدارات ہوئی جہاں اُسنے اپنی مختلف سپیچوں میں وعدہ کیا کہ نہر سویز کے معاملہ میں تخفیف کیجاویگی اور ہر ایک قسم کی آسائش منظر رہیگی نیز اُسنے بیان کیا کہ میں نہر کی تہ کو ۲۰۰ میٹر فراخ کرنیکے لیئے نقشہ تیار کر رہا ہوں +

پیرس ۱۸ نومبر۔ آج رویوٹر کے ساتھ بات چیت کرنے میں مارکوئیس سنگ نے علانیہ طور پر ظاہر کیا کہ بندر نینگپو پر حملہ کو گورنمنٹ چین آخری شر سمجھیگی +

روادوکا ایک بریگیڈ اور جبیر زردی افریک ٹاکمن کو بھیجے جاوینگے +

بلگریڈ ۱۸ نومبر۔ آج باغیوں کی تحقیقات شروع ہوئی جسمیں ۳ سرغنوں کی نسبت موت کا حکم صادر ہوا +

ڈلہوزی ۱۹ نومبر۔ حضور لفٹنٹ گورنر کل ڈلہوزی سے روانہ ہوکر بدھ کے روز بعد دوپہر کے گورداسپور میں رونق افروز ہونگے اور وہاں سے سپیشل ٹرین میں سوار ہوکر اُسی روز ۸ بجے ۴۰ منٹ پر لاہور میں رونق افروز ہونگے +

قاہرہ ۱۸ نومبر۔ چند پہاڑی فرقوں نے ۱۶ نومبر کو مقام سکیم سے ۴۵ میل جنوب کیطرف مصر کی اس امدادی فوج پر حملہ کیا جو سوڈان کو جا رہی تھی کا نسل ایل این مانکرف اور ۱۶۴۰۔ آدمی مارے گئے اور صرف ۴ شخص بچکر مقام سکیم میں پہونچے۔ خبر ان پہاڑی فرقوں نے حملہ کیا۔ گرنیب بچ گیا۔ لیکن عنقریب ایک تازہ حملہ ہونیوالا ہے۔ باشندے بھاگ رہے ہیں +

قاہرہ ۱۹ نومبر۔ گورنمنٹ مصر نے قرار دیا ہے کہ فرقہ باشی بزوق اور حبشیوں کی ایک فوج حفاظت سکیم کے لئے بھیجی جاوے۔ افواہیں مشہور ہیں کہ جنرل ہکس کے پاس سامان رسد کم ہو گیا اور دشمن نے سوڈان میں گھیر رکھا ہے۔ مگر گورنمنٹ کو اس بارہ میں کوئی اطلاع نہیں ہوئی +

بمبئی - اخبار ٹائمز آف انڈیا کا لنڈن کا کارسپانڈنٹ لکھتا ہی کہ مصری فوج کی شکست کی خبر بپایہ تصدیق کو پہونچگئی کانسٹن ابن این - ہاکزف مارے گئے اور خبر ملی ہی کہ ہو مصری سپاہی ضایع ہوئے - حملہ آوروں نے سکیم کا محاصرہ کرکے محاصرہ کیا لیکن بسپا کیے گئے - باشندے اس اندیشہ سے کہ مبادا از سر نو حملہ ہو بھاگ کر جدے کو جارہے ہیں +

کلکتہ ۲۰ نومبر - کمیٹی استقبال جناب ڈیوک آف کنناٹ کے دوسرے جلسہ میں جو کل منعقد ہوا یہ بات قرار پائی کہ جناب ممدوح کو ایک ایڈریس نقرہ صندوقچہ میں رکھکر پیش کیا جائے - میدان میں روشنی کیجائے اور وہیں آتشبازی چھوڑی جائیگی - گورنمنٹ بنگال سے درخواست کیگئی ہی کہ وہ قلعہ اور آچٹرلنی مانومینٹ پر روشنی کرے +

جنیوا - ۱۹ نومبر جرمنی کے امپریل پرنس جو اسپین کو تشریف لیجارہے ہیں یہاں پہونچگئے - اور آج بحفاظت جرمن سکواڈرن ویلنشیا کو روانہ ہونگے +

پیرس ۱۹ نومبر ایم کیمل لکوئے نے آخرکار عہدہ وزیر صیغہ خارجیہ سے استعفا دیدیا - اور ایم فیری ان کی جگہ مقرر ہوئے +

خبر ملی ہی کہ مارکوئیس ٹنگ سے نامہ و پیام پھر شروع ہوگیا نو سو فرانسیسی فوج آج ہانگکن کو روانہ ہوئی ہی +

لنڈن ۲۰ نومبر - سرکاری طور پر مشتہر ہوا ہی کہ حضور ملکہ معظمہ کی صحت اب بہت رو بترقی ہی اور اب چلنے پھرنے کی طاقت بھی اچھی طرح ہوگئی +

لنڈن ۲۱ نومبر - فرقہ فینین کا ایک شخص پولی نامی ڈبلن میں فینین کینی نامی ایک اسی فرقہ کے شخص کو جسپر اسکو یہ شبہ تھا کہ اسنے پولیس کو خبر دی ہی قتل کرنے کے جرم میں پھانسی دیا گیا +

میرالبحر ڈوول کی جگہ میرالبحر ولس برٹش بحری سکواڈرن بحر چین کے کمینڈر مقرر ہوئے +

سر ولیم سیمین اور لارڈ سٹون نے انتقال کیا +

قاہرہ ۲۲ نومبر جنرل ہکس صاحب کی فوج سوڈان میں تباہ ہوگئی ہی اور کوئی مفصل خبر نہیں آئی +

تباہی کی تازہ خبر سے معلوم ہوا ہی کہ جنرل ہکس صاحب کی فوج ۳ روز ۳ سے ۵ نومبر تک لڑتی رہی اور صرف ایک آدمی جانبر ہوا + اب ایک مفصل خبر سے منکشف ہوا ہی کہ مہدی کی فوج کی تعداد ۳ لاکھ اور جنرل ہکس صاحب کی ۱۰ ہزار ۵ سو تھی جس میں ۱۰ برٹش افسر تھے +

جنرل ہکس صاحب نے حملہ کرنیکے وقت ایک مربع قائم کیا جو تیسرے روز سخت معرکہ کے بعد ٹوٹ گیا گورنمنٹ مصر سوڈان کی باقی فوج خرطوم میں جمع کریگی +

سُنا گیا ہی کہ سر ایولن بیرنگ صاحب گورنمنٹ مصر کو سوڈان کی مہم سے باز رہنے کی سفارش کررہے ہیں +

لنڈن ۲۲ نومبر لنڈن کے اخبارات برٹش فوج کے مصر سے واپس آنے کو ملتوی کرنیکی تاکید کرتے ہیں +

گورنمنٹ چین نے تمام سلاطین کو ایک تاکیدی نوٹ بھیجا ہی جسمیں انام پر چین کے تحکم کا مکرر اصرار کیا گیا ہی اور انہیں ظاہر کیا گیا ہی کہ اگر جنگ کا اعلان دیاگیا تو فرانس اس کا ذمہ دار ہوگا +

بمبئی ۲۳ نومبر جب ڈیوک و ڈچس آف کنناٹ جہاز خانہ میں رونق افروز ہوئے اسوقت امیرالبحر ولیم ہیوٹ صاحب موجود تھے اب معلوم ہوا ہی کہ بہادر امیرالبحر نے حاضر رہنے سے انکار کیا تھا گو انکو بذریعہ ایک اشتہار مندرجہ لوکل گزٹ کے موجود رہنے کا حکم تھا مگر ان کا قیاس ہی کہ سٹیشن کا امیرالبحر گورنمنٹ بمبئی کے ماتحت نہیں بلکہ امیرالبحر کے متعلق ہی - سر ولیم صاحب جہاز کیتھی پر شاہزادہ سے ملاقی ہوئے اور روانگی کشتی میں ڈیوک و ڈچس آف کنناٹ کے ہمراہ آئے مگر خشکی پہ اُترنے کی رسم میں شریک نہ ہوئے +

لودیانہ

خبر ہی کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر آجکل میں بتقریب دورہ تحصیل سمرالہ کیجانب جانیوالے ہیں - جناب مسٹر ہاڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر و جناب مسٹر سلاک صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر نے ہفتہ حال میں اپنے اپنے عہدونکا چارج لیلیا ہی اور جناب مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بدستور مقدمات ڈکیتی کا کام کررہے ہیں +

جو ضلع انبالہ میں سرکاری روپیہ تعدادی چار ہزار کسولی کے راستہ میں خزانہ سے چوری گیا تھا کوشش جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر رکل روپیہ برآمد ہوگیا ہی اور معلوم ہوا ہی کہ یہ چوری پولیس والوں نے کی تھی +

انجمن رفاہ عام کو بھی اب دن بدن ترقی ہوتی جاتی ہی کیونکہ اسکی سرپرستی میونسپل کمیٹی نے اپنے ذمہ کرلی ہی چنانچہ میونسپل کمیٹی نے مبلغ دو ہزار روپیہ اسکے سرمایہ کیلئے نقد دیدیا ہی اور ایک سو روپیہ ماہواری چندہ منظور کیا ہی اور اسکے متعلق ایک مدرسہ حرفتکاری کا جاری ہوگیا ہی +

مژدہ! مژدہ! مژدہ!

رسالہ **اظہار عیسوی** (مولفہ پادری جی ایل ٹھاکرداس) تحقیقی جواب رسالہ اعجاز عیسوی (مولفہ مولوی رحمت اللہ) کا چھپکر تیار ہوگیا ہی - شائقین محققون اور ناظرین کو اطلاع دیجاتی ہی کہ مجھ مشتہر سے قیمت بھیجکر منگالیویں - قیمت معہ محصول ایک روپیہ ۲ ہی جو کہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل نوٹ کے روانہ کیجاوے پوسٹیج سٹامپ نہ لئے جائینگے - اظہار عیسوی ساڑھے چار سو صفحے کی کتاب ہی خط کی صفائی وہ ہی کہ نولکشور کے مطبع کو مات کرتی ہی کیونکہ کتاب ہذا مفید ہند پریس امرتسر میں چھپی ہی +

مکتبہ جی پنجاب ٹرکٹ سوسائٹیوں کی توجہ کا بھی امیدوار ہوں

المشتہر

پادری جی ایل ٹھاکرداس پسرور ضلع سیالکوٹ - پنجاب

کارخانہ کرسچین بورڈنگ اسکول لودیانہ میں ہر قسم کی انگریزی جوتی بنائی جاتی ہی اس سالہ میں بابو علاء الدین صاحب کرسچین بورڈنگ اسکول لودیانہ سے خط و کتابت کرنا چاہئے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا

